جس نے سجدہ میں تین مرتبہ ''رَبِّ اغْفِرْلِیْ'' کہا تو اس کے گناہ معاف

حدیث: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سجدہ کی حالت میں تین مرتبہ ''رب اغفرلی'' کہے تو سجدہ میں سے سر بھی نہیں اٹھائے گا اس سے پہلے اس کی مغفرت کردی جائے گی۔ (کنز العمال: ۷/۴۶۵: ۱۹۸۰۸)

رحمت اور مغفرت

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ (الزمر ۳۹: ۵۳)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندوں! جنھوں نے (کفر و شرک کرکے) اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں کہ تم خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو، بالیقین خدا تعالی تمام (گذشتہ) گناہوں کو معاف فرمادے گا، واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

• • •

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کی عظیم فضیلت

ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بدلے
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) نیکیاں ملیں گی،
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) گناہ معاف ہوں گے،
چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) درجات بلند ہوں گے۔

بسم اللہ کا پڑھنا کارِ ثواب، بسم اللہ کا لکھنا ذریعۂ نجات اور بسم اللہ کا وظیفہ باعثِ برکات ہے اس کی تلاوت کے اجر وثواب کا ذکر کرتے ہوئے مشہور صحابیٔ رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهٗ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ دَرَجَةً

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' کی تلاوت کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے ہر حرف کے بدلے میں اس کے نامۂ اعمال میں چار ہزار (۴۰۰۰) نیکیاں درج فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار (۴۰۰۰) گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے چار ہزار (۴۰۰۰) درجات بلند فرما دیتا ہے۔

نوٹ : ''بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ'' میں کل انیس (۱۹) حروف ہیں، ایک حرف کی چار ہزار (۴۰۰۰) نیکیاں تو انیس (۱۹) حروف کی چھہتر ہزار (۷۶۰۰۰) نیکیاں ہوئیں، اسی طرح گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی بھی شمار کرلیں۔

(تفسیر فتح القدیر: ۱/۱۹، ماخذ: مولانا محمد روح اللہ نقشبندی کی تصنیف ''بسم اللہ کے فضائل و برکات'' ص ۱۲۶)

۴ ہزار = **4 THOUSAND**

۷۶ ہزار = **76 THOUSAND**

بازار میں تسبیح کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بازار بھول اور غفلت کی جگہ ہے۔ بس! جو شخص بازار میں ایک مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے۔

(نزہۃ: ۱/۱۱۹، ماخذ: ترغیب المسلمین: ۲۱۵)

فائدہ: یہ تسبیح یعنی ''سبحان اللہ'' بازار میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے۔

ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' جو شخص بازار میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) درخت اس کے حصہ کی جنت میں بو دیں گے، انشاء اللہ۔ کیونکہ ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ایک درخت اس شخص کی جنت میں بو دیتے ہیں۔ (حدیث)

لیکن بازار یہ غفلت کی جگہ ہے اس لئے وہاں پڑھنے کا اجر وثواب بھی بہت بڑا ہے اور اس کے پڑھنے پر دوسرا جو ثواب دیں گے وہ الگ۔ پڑھنے میں بہت ہی چھوٹا عمل ہے لیکن اجر وثواب کی نظر سے بہت بڑا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

۱۰ لاکھ = 1 MILLION

بازار میں پڑھنے کا عظیم اجر وثواب

(۱) حضرت عمر ابن خطّاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعاء پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) نیکیاں لکھ دیں گے، اس کی دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) خطائیں یا گناہوں کو معاف فرمادیں گے اور اس کے دس لاکھ (۱۰۰۰۰۰۰) درجات بلند فرمائیں گے۔ (ترمذی شریف)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

(۲) ایک حدیث کے مطابق مذکورہ دعاء پڑھنے والے کے لئے (مذکورہ فضائل کے علاوہ) جنّت میں ایک محل بھی بنا دیا جائے گا۔

(مستدرکِ حاکم، نووی ''الاذکار'' ص: ۲۴۲، حدیث: ۸۵۵)

۱۰ لاکھ = 1 MILLION

خلاصہ: امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معمولی ذکر کرنے پر اتنا عظیم ثواب ملنے کی حکمت یہی ہے کہ ذکر کرنے والے نے غافل لوگوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھا۔ بازار ایک غفلت کی جگہ ہے، اس لئے وہاں اللہ کو یاد کرنا زیادہ اجر وثواب کا کام ہے۔

(۳) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک مرتبہ بازار میں ملے، ان دونوں نے کہا بازار غفلت کی جگہ ہے، یہاں تمام لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، آیئے! ہم یہاں اللہ کو یاد کریں۔ دونوں شخصوں نے بازار میں اللہ کا ذکر کیا، ان میں سے ایک شخص کا انتقال ہوگیا تو دوسرے شخص نے اسے خواب میں دیکھا، مرنے والے نے اسے کہا تجھے کچھ معلوم ہے؟ جس دن میں نے اور تو نے بازار میں اللہ کو یاد کیا تھا اسی روز سہ پہر میں اللہ نے مجھے بخش دیا یعنی کہ مرتے ہی بخش دیا گیا۔

(ابن ابی الدنیا)

اللہ تعالیٰ خوب خوب عمل کا شوق اور ذوق نصیب فرمائے آمین۔

میرے بھائیوں! یہ ثواب کم از کم اتنا تو ملے گا ہی انشاء اللہ، پھر جیسی نیت اور اخلاص ہوگا اس کے مطابق ثواب میں زیادتی ہوگی انشاء اللہ۔

جنت میں درخت بونے اور محل تیار کرنے والے اعمال

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

فضیلت: اس کے ہر کلمہ کے بدلہ میں آپ کے لئے جنت میں ایک پودا بودیا جاتا ہے۔ (فضائل اعمال)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ
وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(الاخلاص ۱۱۲:۱-۴)

سو(۱۰۰) محل تعمیر ہوں گے، مزید۔۔۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے باوضو سو مرتبہ (۱۰۰) سورۂ اخلاص اس طرح پڑھی کہ سورۂ فاتحہ سے شروع کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ میں دس (۱۰) نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس (۱۰) درجات بلند فرمائیں گے اور اس کے لئے جنّت میں سو (۱۰۰) محل تعمیر فرمائیں گے۔

(بیہقی، شعب الایمان حدیث: ۲۳۱۸)

نوٹ: میرے بھائیوں اور بہنوں! سو(۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص اطمینان اور سکون کے ساتھ پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ پندرہ سے بیس (۱۵۔۲۰) منٹ درکار ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اتنا بڑا انعام (۱۰۰ محل) حاصل کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے، سورۂ فاتحہ شروع میں ایک مرتبہ ہی پڑھنا ہے۔

۱۰۰ مرتبہ = 100 TIMES
۱۰۰ محل = 100 PALACES

رات کو سوتے وقت تیس (۳۰) مرتبہ پڑھنے سے جنت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) محل تیار ہوں گے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سوتے وقت تیس (۳۰) مرتبہ مکمل سورۂ اخلاص پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) محل بنائیں گے اور جو شخص اس سورت کو دوسو (۲۰۰) مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا درجہ عطاء فرمائیں گے جس پر وہ راضی ہوجائے گا اور جس گھر میں سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی، تو اس گھر والے کے ساتھ ساتھ اس کے پڑوسیوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ (رواہ عبدالمجید فی امالہ)

نوٹ: ممکن ہو تو یہ عمل باوضو داہنی کروٹ پر لیٹ کر کرے، اطمینان وسکون سے سورۂ اخلاص تیس (۳۰) مرتبہ پڑھنے میں صرف پانچ چھ ۵۔۶ منٹ لگتے ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ اتنا بڑا انعام (ایک ہزار / ۱۰۰۰ محل) حاصل کرنے کی ہمیں بار بار توفیق عطا فرمائے۔

۱۰۰۰ محل = 1000 PALACES

جنت میں محل

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص دس (۱۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، اللہ جنت میں اس کا محل تعمیر فرمائے گا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محلات بنالیں گے، نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ بڑی کثرت والا اور بہت عمدگی والا ہے۔ (مسند احمد حدیث نمبر ۱۵۶۹۵، مجمع الزوائد ۷/ ۱۴۵)

پچاس (۵۰) صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس روز اس کے لئے پچاس (۵۰) صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ (فردوس دیلمی، درمنثور ۶/ ۴۴)

انبیاء علیہم السلام کے بعد صدیقین کا مرتبہ ہے اور تمام صدیقین کے سردار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

نوٹ: میرے بھائیوں اور بہنوں! سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص اطمینان اور سکون کے ساتھ پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ پندرہ سے بیس (۱۵۔۲۰) منٹ درکار ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اتنا بڑا ثواب اور اجر عظیم (پچاس/ ۵۰ صدیقین کے اعمال کے برابر ثواب) حاصل کرنے کی ہمیں بار بار توفیق عطا فرمائے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ،
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

سات (۷) مرتبہ پڑھے گا تو اس شخص کے لئے جنت میں ایک گنبد تیار ہو جاتا ہے۔

(مشہور محدّث حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ’’الوابل الصیب، فضائل ذکر، فضائل اعمال)

چالیس (۴۰) سال کی عبادت کا ثواب

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

فضیلت: اس تسبیح کو مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے سے چالیس (۴۰) سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

(مؤمن کی زندگی، ۵۵، حضرت مفتی اسماعیل صاحب واڈی والا کی تصنیف ’’حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت‘‘: ۲۴)

یہ فرشتوں کی تسبیح ہے۔ (فتح الباری شرحِ بخاری: ۱۱/ ۲۰۷)

(ایک تسبیح: ۱۰۰ مرتبہ) (ایک تسبیح: 100 TIMES)

تسبیح پڑھنے کی فضیلت
(پچھلے سال کے گناہ معاف)

حدیث شریف میں ہے:

"مَنْ سَبَّحَ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ سَبْعِيْنَ تَسْبِيْحَةً غُفِرَ لَهٗ سَائِرُ عَمَلِهٖ۔"

ترجمہ: جس نے غروبِ شمس کے وقت ستر (٧٠) بار

"سُبْحَانَ اللّٰہِ ط"

کہا، اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(دیلمی، کنز العمال: ١/ ٤٧٣، حدیث: ٢٠٥٧)

نوٹ: ستر (٧٠) مرتبہ (سبحان اللہ) پڑھنے میں تقریباً ایک منٹ جتنا وقت لگتا ہے۔

• • •

www.aakhiratkatohfa.com

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

• • •

درودِ ابراہیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

شفاعت اور حسنِ خاتمہ کی بشارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

فضیلت: جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا تو قیامت کے دن اس شخص کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(فضائلِ اعمال)

فضیلت: رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے بموجب اس درود شریف کو پڑھنے والے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی، اس میں اس کے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔

(ذریعۃ الوصول ۱۲۷)

مذکورہ احادیث میں درود شریف پڑھنے کی خصوصی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے نبیِ کریم ﷺ کی شفاعت لازم ہوگی۔ (طبرانی)

اس وجہ سے اس درود کو پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیے، تاکہ قیامت کے میدان میں یہ انمول دولت (شفاعت) نصیب ہو جائے۔

خلاصہ: میرے بھائیوں! قیامت کے دن میدانِ محشر میں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت صرف انہی لوگوں کے لئے ہے جو ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوئے ہوں گے، اس وجہ سے اس درود شریف کے پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہیے۔ اس درود شریف پڑھنے والے کے لئے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔ اس دنیا سے ایمان کے ساتھ جانا یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اللہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔

• بے حساب ثواب •

صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبیٔ کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت ایک اَعرابی آپ ﷺ کے پاس آئے، اور انہوں نے کہا: السلام علیکم، اے عزت والے، اعلیٰ اور رحم کرنے والی ذات! حضور اقدس ﷺ نے انہیں اپنے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان میں بٹھایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس شخص کو میرے اور آپ کے درمیان بٹھا رہے ہیں حالانکہ میرے علم کے

مطابق روئے زمین پر آپ کو مجھ سے زیادہ کوئی محبوب اور عزیز نہیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے کسی نے مجھ پر ایسا درود نہیں بھیجا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: وہ (کیا کہتے ہیں؟ اور) کس طرح کہتے ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اس طرح کہتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ مجھے اس درود کا ثواب بھی بتا دیجئے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمام سمندر روشنائی بن جائے اور تمام درخت قلم اور تمام فرشتے کاتب بن جائیں، پھر تمام روشنائی ختم ہو جائے اور تمام قلم ٹوٹ جائیں، پھر بھی اس درود کے ثواب کو نہیں پہنچ سکتا۔
(اس درود کا حقیقی ثواب تو اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمائیں گے)۔

(نزہۃ المجالس: جلد: ۲، صفحہ: ۲۰۹)

بے حساب ثواب

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ ط

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے کسی بندے نے مذکورہ کلمات پڑھے تو دو فرشتوں کے لئے مشکل ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ (یعنی ان کا اجر وثواب کتنا لکھیں؟) یہ دونوں فرشتے آسمان پر پہنچے اور دربارِ الٰہی میں عرض کیا: اے ہمارے پروردگار! آپ کے بندے نے ایسے کلمات پڑھے ہیں کہ ہم کو سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس کو کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ جاننے کے باوجود (فرشتوں سے) پوچھتے ہیں کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جس طرح کہا ہے اسی طرح لکھ لو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔

جب بندہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دیں گے۔

(احمد، ابن ماجہ)

اللہ سے عہد و پیمان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ، فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ، فَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار! پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے! بے شک میں تجھ سے اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ میں (صدق دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو (اپنی ذات اور صفات میں) اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اور یہ کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لئے (کرتا ہوں) کہ بے شک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا (لہذا تو ایسا نہ کیجیو) اس لئے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا۔ اس لئے تو مجھ سے ایسا عہد کر لے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دیجیو)۔ بے شک تو اپنے وعدہ کا خلاف کبھی نہیں کرتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ: جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد و معاہدہ کرلے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرّب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ ''میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اس کو پورا کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو (محض اپنے فضل و کرم سے) جنت میں داخل فرمادیں گے۔

(راویٔ حدیث) حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن عبدالرحمن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے، تو اس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (حصن حصین ص ۲۷۷/ ۲۷۸)

حضرت ابومجلز لاحق بن حمید رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت ہے کہ جو کوئی شخص کسی بادشاہ، حکمران، ظالم شخص یا ظالم قوم کے ظلم و جبر اور ناانصافی کا ڈر محسوس کرے، تو یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے نجات عطا فرما دیں گے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ط

ترجمہ: میں (برضا و رغبت) اللہ کو (اپنا) رب، اسلام کو (اپنا) دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو (اپنا) نبی اور قرآن کو حکم (فیصلہ کرنے والا) اور (اپنا) پیشوا مانتا ہوں۔ (حصنِ حصین:۳۰۶)

● ● ●

● ● ●

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

اٰیاتہا ۷ | ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ ع

منزل ۱
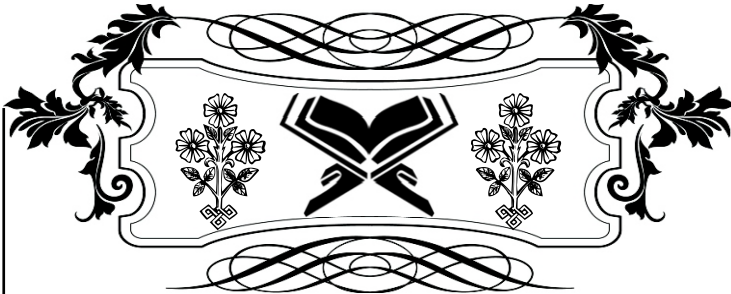
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ
کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫
غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ
نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا
اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ
رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ
وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا
فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرہ۲:۲۸۶)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون ۲۳:۱۱۵-۱۱۸)

● ● ●

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ (الروم ۳۰:۱۷-۱۹)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات

پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

پھر مذکورہ آیات ایک مرتبہ پڑھے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

(الحشر ۵۹: ۲۲-۲۴)

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط